SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبرXXIV مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XXIV OF 1972

سندھ ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائیزیشن آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH AGRICULTURAL SUPPLIES ORGANIZATION ORDINANCE, 1972

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, extend and commencement

۲۔ تعریف
Definitions

۳۔ قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation

۴۔ مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن
Management and administration

۵۔ بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

۶۔ چیئرمین کی تقرری
Appointment of Chairman

۷۔ عملداروں وغیرہ کی تقرری
Appointment of Officers etc

۸۔ ملازمت کی بھرتی کے شرائط اور انتظامی اختیارات
Recruitment conditions of Service and disciplinary powers

۹۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

۱۰۔ ریٹرنس اسٹیٹمنٹ وغیرہ

Returns statement, etc
۱۱۔ منتقلی
Delegation
۱۲۔ کام
Functions
۱۳۔ عام اختیار
General Powers
۱۴۔ آرگنائیزیشن کے مقصد کے لیئے ایراضی کا اعلان
Declaration of area for purpose of Organization
۱۵۔ آرگنائیزیشن فنڈ
Organization Fund
۱۶۔ فنڈس کی حوالگی اور سرمایہ کاری
Custody and Investment of funds
۱۷۔ بجٹ
Budget
۱۸۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
۱۹۔ ضوابط بنانے کا اختیار
Power to make regulations
۲۰۔ چیئرمین وغیرہ سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے
Chairman, etc deemed to be public servants
۲۱۔ بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues
۲۲۔ معاوضہ
Compensation
۲۳۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit
۲۴۔ سالانہ رپورٹ
Annual Report
۲۵۔ آرگنائیزیشن کی تحلیل
Dissolution of the Organization

سندھ آرڈیننس نمبر XXIV مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XXIV OF 1972

سندھ ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائیزیشن آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH AGRICULTURAL SUPPLIES ORGANIZATION ORDINANCE, 1972

تمہید (Preamble)

[۲۹ دسمبر ۱۹۷۲]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائیزیشن قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں زرعی پیداوار کو فروغ دلانے کے لیئے ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائیزیشن کا قیام مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب -I
شروعاتی
Chapter-I
Preliminary

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

تعریف
Definitions

۱۔ (۱)اس آرڈیننس کو سندھ ایگریکلچرل سپلائیز

آرگنائیزیشن آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔
(۲)اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے گی۔
(۳)یہ فی الفور اور ایسی تاریخ سے نافذ ہوگا، جیسے حکومت مقرر کرے۔

۲۔اس آرڈیننس میں جب تک مفہوم کچھ اور طلب نہ کرے، مندرجہ ذیل اظہارات کی ترتیبوار معنی اس طرح ہوگی:

قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation

(a) "بورڈ" سے مراد آرگنائیزیشن کا بورڈ آف میمبرس؛
(b) "چیئرمین" سے مراد آرگنائیزیشن کا چیئرمین؛
(c) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
(d) "میمبر" سے مراد آرگنائیزیشن کا میمبر؛
(e) "عملدار" سے مراد آرگنائیزیشن کا عملدار، ماسوائے چیئرمین یا میمبر کے؛

مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن
Management and administration

(f) "آرگنائیزیشن" سے مراد سندھ ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائیزیشن؛
(g) "بیان کردہ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛
(h) "قواعد" اور "ضوابط" کے ترتیبوار معنی اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد اور ضوابط۔

۳۔(۱) حکومت ایک آرگنائیزیشن قائم کرے گی جس کو سندھ ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائیزیشن کہا جائے گا۔
(۲)آرگنائیزیشن بارڈی کارپوریٹ ہوگی جس کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، سارے صوبہ میں دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد رکھ سکے گی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

۴۔ (۱) عام ہدایت اور آرگنائیزیشن کا انتظام اور اس کے معاملات بورڈ آف میمبرس کے زیر دست ہوں گے، جو سارے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے اقدام اٹھائے گا اور ایسی چیزین کرے گا، جو آرگنائیزیشن کی طرف سے کیئے جانے یا استعمال کیئے جاتے ہیں۔

چیئرمین کی تقرری
Appointment of Chairman

(۲)بورڈ کی اپنے کام سرانجام دینے کے دوران پالیسی سوالات پر حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات کے ذریعے رہنمائی کی جائے گی اور حکومت خود طے کرے گی کہ آرگنائیزیشن کو دی گئی ہدایت پالیسی سوال پر ہے یا نہیں ہے۔

عملداروں وغیرہ کی تقرری
Appointment of Officers etc

(۳)اگر بورڈ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دی گئی کسی ہدایت پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو حکومت چیئرمین کے ساتھ میمبران کو ہٹا سکتی ہے اور جب تک کچھ دفعہ ۵ کے متضاد نہ ہو، ان کی جگہ پر عارضی طور پر افراد مقرر کر سکتی ہے، جب تک اس دفعہ کے تحت تازہ تقرریاں کی جائیں۔

۵۔(۱) بورڈ ایسے آفیشل اور نان آفیشل میمبران پر مشتمل ہوگا، جو سات سے زائد نہیں ہوں گے، جیسے حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں۔

ملازمت کی بھرتی کے شرائط اور انتظامی اختیارات
Recruitment conditions of Service and disciplinary powers

(۲)حکومت میمبران میں سے ایک کو آپریشنل ڈائریکٹر مقرر کرے گی، جو ذمیدار ہوگا:

(i)بورڈ کی ہدایت کے تحت آرگنائیزیشن کے سارے انتظامی معاملات کے لیئے؛

(ii)زرعی اشیاء کی فراہمی، انتظام اور تقسیم کے لیئے؛

(iii)خاص اکاؤنٹس تیار کرنا؛ اور

(iv)ایسی دوسری ذمیداریوں کی ادائگی جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں اور جو بیان کی گئی ہوں۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

٦۔حکومت میمبران میں سے ایک کو چیئرمین مقرر کرے گی، جو آرگنائیزیشن کا چیف ایگزیکٹو ہوگا۔

ریٹرنس اسٹیٹمنٹ

۷۔ (۱)آرگنائیزیشن ایسے عملدار، صلاحکار اور

وغیرہ Returns statement, etc	ملازم مقرر کر سکتی ہے، جیسے وہ اپنے کام موثر طریقے سرانجام دینے کے لیئے ضروری سمجھے، ایسے شرائط و ضوابط کے تحت، جیسے وہ مناسب سمجھے۔
منتقلی Delegation	(۲)چیئرمین ہنگامی صورت میں، ایسے عملدار اور ملازم ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔ بشرطیکہ کلاس I گزیٹیڈ پوسٹ پر کی گئی ہر ایک تقرری کے حوالے سے بورڈ کو بنا دیر رپورٹ کیا جائے گا اور تین ماہ سے زائد جاری نہیں رکھا جائے گا، جب تک بورڈ منظوری نہ دے۔
کام Functions	۸۔ (۱) آرگنائیزیشن کے عملداروں اور ملازمین کی تقرری کا طریقہ کار اور ان کی ملازمت کے شرائط و ضوابط اس طرح ہوں گے، جیسے ضوابط میں بیان کیئے گئے ہوں۔ (۲)قواعد اور ضوابط کے تحت آرگنائیزیشن اپنے عملداروں اور ملازمین کے خلاف انتظامی قدم اٹھانے کے لیئے مجاز ہوگی۔
	۹۔ (۱) بورڈ کی میٹنگ ہر دو ماہ میں ایک بار ہوگی جب تک چیئرمین تحریری بیان کے ذریعے اعلان نہ کرے کہ بورڈ کے غور کرنے کے لیئے کوئی معاملہ نہیں رہتا۔ (۲)بورڈ کی ہر میٹنگ کے منٹ لکھے اور اس مقصد کے لیئے بک میں رکارڈ کیئے جائیں گے اور ان پر چیئرمین کی طرف سے دستخط کی جائے گی۔ ۱۰۔ حکومت بورڈ سے کوئی اثاثے، اسٹیٹمنٹ، تخمینے، تفصیل یا بورڈ کے ضوابطے میں کن معاملات کے حوالے سے کوئی دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے۔
عام اختیار General Powers	۱۱۔ (۱) بورڈ اس آرڈیننس کے قواعد یا ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار چیئرمین یا کسی میمبر یا

عملدار کو منتقل کر سکتا ہے۔

(۲)چیئرمین اسی طرح اس آرڈیننس یا قواعد اور ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیارات کسی بھی عملدار کو منتقل کر سکتا ہے۔

باب -III
کام

Chapter-III
Functions

آرگنائیزیشن کے مقصد کے لیئے ایراضی کا اعلان
Declaration of area for purpose of Organization

۱۲۔ آرگنائیزیشن کرے گی:

(a)سارے صوبہ میں کاشتکاروں کو بہتری لایا گیا بیج اور کھاد کی واپاری بنیادوں پر فراہمی، پہچانے اور ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے کے بہتر انتظام کرے گی؛ بشرطیکہ عملہ طور پر ایسی فراہمی آرگنائیزیشن کی طرف سے خود کی جائے گی یا بیج اور کھاد کی ایجنسیوں کے ذریعے تقسیم کی اجازت دے سکتی ہے، جیسا کہ کوآپریٹو سوسائٹیز کے ذریعے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b)بہتری لائی گئی مشینری اور اوزاروں کی بناوٹ میں مدد کرنا، ہمت افزائی کرنا اور فروغ دلانا لیکن ایسی کسی بناوٹ میں خود حصہ نہیں لے گی؛

(c)کسی مخصوص ایراضی میں بیج اور کھاد کے استعمال کرنے کی سروے جاری رکھنا یا سروے جاری رکھنے کا سبب بننا اور ایسی سروے یا تجربات پر خرچہ کرنا؛

آرگنائیزیشن فنڈ
Organization Fund

(d)کسی شخص، باڈی یا ایجنٹ کی طرف سے آرگنائیزیشن کے کام سے متعلقہ مذکورہ سروے اور تجربات پر کیئے گئے خرچہ میں حصہ دینا؛

(e)کاشتکاروں میں تصدیق شدہ بیج اور کیمیکل کھاد اور زرعی پیداوار کے حوالے سے مشہوری کرنا، معلومات فراہم کرنا۔

باب -IV
اختیارات

Chapter-IV
Powers

فنڈس کی حوالگی اور سرمایہ کاری
Custody and Investment of funds
بجٹ
Budget

۱۳۔ (۱) آرگنائیزیشن ایسے اقدام لے سکتی ہے اور ایسے اختیارات استعمال کر سکتی ہے، جو وہ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے لازمی یا ضروری سمجھے۔

(۲)آرگنائیزیشن کوئی خرچہ برداشت کر سکتی ہے، مقامی یا بیرونی وسائل سے بیج یا کھاد کے نمونے حاصل کر سکتی ہے، یا اپنے استعمال کے کوئی پودے، مشینری یا سامان حاصل کر سکتی ہے اور کسی ٹھیکے میں داخل ہو سکتی ہے اور ایسے سارے اقدام لے سکتی ہے اور ایسے ٹھیکوں کی کارکردگی کے لیئے ضروری چیزیں کر سکتی ہے۔

(۳)آرگنائیزیشن کسی شخص یا آرگنائیزیشن سے کمرشل ٹرانزیکشن میں شامل ہو سکتی ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

۱۴۔ (۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ایراضی، عمارت جو رہائشی مقاصد کے لیئے استعمال میں نہ ہو، تعمیر، گدام یا کوئی انکلوزر کو آرگنائیزیشن کے استعمال کے مقاصد کے لیئے فوری مطلوب ایراضی کے طور پر اعلان کر سکتی ہے۔

(۲)کسی ایراضی کے سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد آرگنائیزیشن کلیکٹر سے رابطہ کرے گی، جو مذکورہ عمارت، تعمیر، گدام یا انکلوزر کے مالک کو ایسا موزوں نوٹیس دینے کے بعد اس کا قبضہ آرگنائیزیشن کے حوالے کرے گا۔

ضوابط بنانے کا اختیار
Power to make regulations

بشرطیکہ ایسی ایراضی آرگنائیزیشن کی طرف سے تب تک قبضہ میں نہیں لی جائے گی جب تک آرگنائیزیشن اور مالک کے درمیاں طے ہونے والے معاہدے کے تحت کرایہ نہ دیا جائے گا یا جہاں کرایہ کے حوالے سے کوئی معاہدہ نہیں کیا گیا تو کرایہ کلیکٹر یا ایراضی کے رینٹ کنٹرولر کی طرف سے وصول کیا جائے گا۔

باب -V
مالیات
Chapter-V
Finances

۱۵۔ (۱) ایک فنڈ ہوگا، جس کو "آرگنائیزیشن فنڈ" کہا جائے گا، جو آرگنائیزیشن کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت کاموں کا مقصد حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا، بشمول تنخواہوں کی ادائگی اور چیئرمین، میمبران، آپریشنل ڈائریکٹر، عملداروں، مشیروں اور آرگنائیزیشن کے ملازمین کو دوسرے معاوضوں کے۔

(۲)آرگنائیزیشن فنڈ مشتمل ہوگا:

(i)حکومت کی طرف سے حاصل کردہ گرانٹ؛

(ii)حکومت سے حاصل شدہ قرض:

(iii)حکوت کی خاص یا عام منظوری سے کمرشل بینکوں سے حاصل کردہ قرض؛

(iv)ایجنسیوں کی ساری رجسٹریشن فیس، ملازمین کی طرف سے دی گئی ضمانتیں وغیرہ۔ جو آرگنائیزیشن کی طرف سے وصول کی گئی ہوں؛ اور

(v)آرگنائیزیشن کی طرف سے حاصل کی گئی دوسری کوئی رقم۔

۱٦۔ (۱) آرگنائیزیشن رقم کسی ٹریزری، ذیلی ٹریزری یا شیڈولڈ بینک میں رکھ سکتی ہے۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی تنظیم کو ایسی رقم کسی گورنمنٹ سکیورٹیز یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ بینک کے فکس ڈپازٹ میں رکھنے سے نہیں روکے گا، جو رقم کسی ہنگامی خرچہ کے لیئے مطلوب نہیں ہے۔

۱۷۔آرگنائیزیشن اپنے سالانہ بجٹ تخمینے تیار کرے گی جو حکومت کو بیان کردہ تاریخ تک جمع کرائے گی اور حکومت مذکورہ تخمینوں کو ایسی حد تک ترتیب دے سکتی ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

باب -VI

چیئرمین وغیرہ سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے
Chairman, etc deemed to be public servants

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

معاوضہ
Compensation

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit

سالانہ رپورٹ

Annual Report

قواعد اور ضوابط
Chapter-VI
Rules and Regulations

۱۸۔ (۱) حکومت اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے مقصد کے لیئے سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے قواعد فراہم کرتے ہیں:

(a) آفیس کی مدت، رجسٹریشن اور میمبران کے شرائط و ضوابط؛

(b) میمبران کی نااہلی اور برطرفی؛

(c) میمبران کی عارضی آسامیوں پر بھرتی؛

(d) کوئی دوسرہ معاملہ جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت بیان ہونا ہو۔

آرگنائیزیشن کی تحلیل
Dissolution of the Organization

۱۹۔(۱)اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد کے تحت، آرگنائیزیشن سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ ایسے ضوابط فراہم کرتے ہیں:

(a) خاص معاملے یا معاملات پر غور کرنے کے لیئے کمیٹیوں کی تقرری؛

(b) آرگنائیزیشن کی طرف سے رقم کی سرمایہ کاری؛

(c) آرگنائیزیشن کے عملداروں اور ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط طے کرنا؛

(d) کام کا طریقہ کار اور آرگنائیزیشن کے فنڈس کے خرچے؛ اور

(e) دوسرے کوئی معاملات جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت ضوابط میں بیان کیئے جانے ہوں۔

۲۰۔ چیئرمین، ہر میمبر، آپریشنل ڈائریکٹر اور دوسرے عملدار، مشیر اور آرگنائیزیشن کے ملازمین پاکستان پینل کوڈ (۱۸٦۰ کا XLV) کی دفعہ ۲۱ کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

۲۱۔ چیئرمین یا اس کی طرف سے عام یا خاص طور پر بااختیار بنایا گیا دوسرا کوئی شخص اس آرڈیننس کے تحت بقایا کسی رقم یا اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے معاہدے کی رقم کی وصولی کے لیئے کلیکٹر سے رابطہ کر سکتا ہے اور کلیکٹر اس سلسلے میں ایسی رقم کی لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر بازیابی کرائے گا۔

۲۲۔ اس آرڈیننس کے تحت آرگنائیزیشن یا چیئرمین یا کسی عملدار یا ملازم کے اختیارات کے استعمال کی وجہ سے اگر کوئی شخص نقصان اٹھاتا ہے تو اس کو آرگنائیزیشن موزوں معاوضہ ادا کر سکتی ہے۔

باب -VII
آڈٹ اور اکاؤنٹس

Chapter-II
Audit and Accounts

۲۳۔ (۱) آرگنائیزیشن موزوں اکاؤنٹس اور دوسرے متعلقہ رکارڈس بنائے گی اور فائدے اور نقصان کے اسٹیٹمنٹ کے ساتھ اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بنائے گی اور ایسی عام ہدایات کی روشنی میں بیلنس شیٹ بنائے گی، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)آرگنائیزیشن کے اکاؤنٹس کمرشل آڈٹ کے تحت ہوں گے۔

(۳)آرگنائیزیشن ڈائریکٹر کمرشل آڈٹ یا اس کی طرف سے آڈٹ کے وقت پر اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے عملدار کے طلب کرنے پر سارے اکاؤنٹس، کتاب اور متعلقہ دستاویز جمع کرائے گی اور ایسی وضاحت اور معلومات جمع کرائے گی، جو

طلب کی جائے۔
۲۴۔(۱)چیئرمین ہر مالی سال کے ختم ہونے پر ایک سالانہ رپورٹ سال کے معاملات کے حوالے سے حکومت کو جمع کرائے گا۔
(۲)حکومت آرگنائیزیشن سے تحریری اسٹیٹمنٹ، تخمینہ، تفصیل یا اس کے ضابطے میں کسی معاملے سے متعلقہ کوئی دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے۔

باب -VIII
تحلیل
Chapter-VIII
Dissolution

۲۵۔ (۱)حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے آرگنائیزیشن کو ایسی تاریخ سے تحلیل کر سکتی ہے، جیسے نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو اور اس کے بعد آرگنائیزیشن ایسی تاریخ سے تحلیل ہو جائے گی۔
(۲)بیان کردہ تاریخ سے ساری جائیداد، فنڈس، بقایاجات جو مذکورہ تاریخ سے فوری پہلے آرگنائیزیشن کی طرف تھیں وہ موجود رہیں گی اور حکومت کی طرف واجب الادا ہوں گی اور ساری بقایاجات ایسی تاریخ کے بعد وہ حکومت کی طرف ہو جائیں گی۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔